نوٹ-6
Stories of the Prophets | Lesson 6 - The Story of Adam عَلَيْهِ ٱلسَّلَامُ (Pt 4)

سورۃ آلاعراف:11-27

خلق/سنورنا

-پیدائش کے 6 محلے:براء/بداء/فطر/خلق/سنورنا

-خلق :

-ثمّ: ترتیب زمانی

شیطان کے اندر انانیت تھی---میں زیادہ اچھا ہوں---

14-شیطان اپنے کبر کی وجہ سے

-شیطان کی صفات: اللہ کے حکم کو نہ مانا(سجدہ نہ کیا)/انانیت/برائی/کبر/مہلت مانگنا/ضد باندھنا-اطاعت نہ کرنا

17-ٹرکس :دائیں(نیکوں)/بائیں برائیوں سے

-شیطان مذموم() مدحور() ہے-

ظالم: جو اللہ کے اکامات کو نہ ملے٠

-صفت:جھوٹا/قسم کھانا

21-ضلّ:کسی کو آہستہ آہستہ کسی کام پر لے آنا/اپر سے نیچے چھور دینا-/کمزور پوئنس سے حملہ کرنا

-غرور: یہ غلط نہیں/ظاہری طور پر غلط نہیں لیکن غلط کی طرف لے جانے والا۔

-تقوی اور شکر گزاری پر دھیان دینا ہے

-اللہ کی نافرمانی کی وجہ سے شرم گاہ کھل گئی

-شیطان انسان کا دشمن ہے۔

عمل کا اصول:شیطان کے حملے سے بچنا ہے۔

دعا سے عمل کا اصول:غلطی کا اعتراف کرنا ہے/ توبہ کرنا/مغفرت اور رحم مانگنا

-صغیرہ گناہ یا کبیرہ گناہ کی معانی مانگیں

24-اہم بات:سزا کے طور پر نہیں بلکہ خلیفہ بنا کر اتارا/مقصد یہی تھا انسان کی پیدائش کا

اولاد آدم کو وصیت و نصیحت:

26-لباس کا ذکر و مقصد:انسان کے جسم کو چھپانے کے لیے اتارا/زینت وحفاظت کا ذریعہ/تقوی کا لباس سب اچھا ہوتاہے

27۔شیطان فتنہ میں ڈالنے والا ہے۔

عمل کے اصول:

-شیطان تمہیں وہاں سے دیکھتے ہیں جہاں سے ہم نہیں دیکھ سکتے

-شیطان دوست ہوتا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

1-آیات المتاشابه -الفاظ اور معنی میں یکساں:

واذقلنا:خالق کی عظمت پر دلیل ہے اور انداز "حکمیه"جس سے اللہ کی الوہیت/ربوبیت اور اسماء وصفات کا پته چلتا ہے۔

2-ابلیس کا ذکر پہلے نہین باکه ملاکه کا ہے جس ان کا مکرم ہونا پته چلتا ہے

2-الفاظ اور معنی میں یکسانیت اور اختلاف: الحجر28/ص71

سجدے کا حکم خبر کے طور پر آیا ہے۔

3-لفظ واحد غیر مکرر:الاعراف11

خلقناکم/صورناکم

4-طلب ابلیس---

الحجر36-38/ص79-80

1- الفاظ میں یکسانیت/مطابقت

2-ابلیس اللہ کو "رب"مانتا تھا

3-آخرت کے حساب کتاب پر یقین رکھتا تھا

4-سورۃ الا اعراف14 اور15 کے الفاظ میں مطابقت نہیں پائي جاتی